سوال : درج ذیل احادیث کی استنادی حیثیت کیا ہے؟ (محمد عبدالمعبود راولپنڈی)

جواب : احادیث مع متن واستنادی حیثیت درج ذیل ہیں ۔

ا۔ وائل بن حجرؓ : اے وائلؓ جب تم نماز پڑھنے لگو تو دونوں ہاتھ کانوں کے برابر اٹھاؤ اور عورت اپنے دونوں ہاتھ چھاتیوں تک اٹھائے ۔(..... یاوائل ابن حجر : إذا صليت فاجعل يديک حذاء أذنيک والمرأة تجعل يديها حذاء ثدييها) (المعجم الکبیر للطبرانی : ۲۲/۲۰)

اس حدیث میں ام یحییٰ بنت عبدالجبار مجہول راویہ ہے جس کی وجہ سے حدیث ضعیف ہے۔(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: ۲/۱۰۳۔ سلسلۃ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ: ۱/۶۴۴)

جواب: اس حدیث (نمبر 1) میں انقطاع ہے۔

۲۔ یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو عورتوں کے پاس سے گزرے جو کہ نماز پڑھ رہی تھیں ۔آپؐ نے انہیں دیکھ کر فرمایا کہ جب تم سجدہ کرو تو اپنے جسم کے بعض حصوں کو زمین سے چمٹا دو ۔اسلئے کہ اس میں عورت مرد کی مانند نہیں ہے۔ (عن يزيد بن أبي حبيب أن رسول الله ﷺ مرعلىٰ امرأتين تصليان فقال: إذا سجد تما فضما بعض اللحم الى إلأرض فإن المرأة ليست فى ذالک کالرجل) (السنن الکبریٰ للبیہقی : ۲/۲۲۳)

جواب: اس حدیث (نمبر۲) میں سالم بن غیلان راوی متروک اور انتہائی ضعیف ہے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی مع الجوہر النقی :۲/۲۲۳۔لسان المیزان لابن حجر : ۳/۵/۶)

۳۔ عبداللہ بن عمرؓ : عورت جب نماز میں بیٹھے تو اپنی ایک ران کو دوسری ران پر رکھے اور جب سجدہ کرے تو پیٹ اپنی رانوں کے ساتھ ملالے تاکہ اس طرح زیادہ سے زیادہ ستر ہو سکے اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھتے ہیں اور فرشتوں سے فرماتے ہیں: اے فرشتو! تم گواہ رہو کہ میں نے اس عورت کو بخش دیا ہے۔

اس سند کا متن اس طرح ہے : (عن عبدالله بن عمرؓ قال: قال رسول الله ﷺ اذاجلست المرأة فى الصلوٰة وضعت فخذها على فخذها الاخرىٰ وأذا سجدت الصقت بطنها فى فخذيها كأستر مايكون لها وإن الله تعالىٰ ينظر إليها ويقول : ياملائكتى ! أشهد كم إنى قد غفرت لها) (السنن الکبریٰ للبیہقی : ۲/۲۲۳)

جواب : اس حدیث میں ابومطیع حکم بن عبداللہ البلخی ضعیف ہے۔ بلکہ جہمیہ اور مرجیہ میں سے تھا۔اس لئے یہ روایت ضعیف ہے۔(السنن الکبریٰ للبیہقی : ۲/۲۲۳۔ تہذیب الکمال فی أسماء الرجال۲۰/۹۴/۹۹)

۴۔ سیدنا ابو سعید الخدریؓ : خوب کھل کر سجدہ کریں (مرد) خوب سمٹ کر سجدہ کریں (عورت)

جواب : اس حدیث میں عطاء بن عجلان الحنفی راوی ضعیف بلکہ کذاب اور منکر الحدیث ہے۔ اسلئے یہ حدیث سخت ضعیف السند ہے۔ بلکہ اس کو اگر من گھڑت کہہ دیا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا۔ (السنن الکبری للبیہقی مع الجوہر النقی : ۲/۲۲۳۔ تہذیب الکمال فی اسماء الرجال : ۲۰/۹۴ تا ۹۹)

۵۔ سیدنا علیؓ : جب عورت سجدہ کرے تو خوب سمٹ کر سجدہ کرے اور اپنی رانوں کو ملائے رکھے۔ (قال علیؓ : إذا سجدت المرأة فلتضم فخذيها) (السنن الکبری للبیہقی مع الجوہر النقی : ۲/۲۲۳)

جواب : اس موقوف حدیث کے بارے میں امام بیہقیؒ فرماتے ہیں : ''وقد روی فيه حديثان ضعيفان لايحتج بأمثالهما'' یعنی : ''حضرت علیؓ کے اس قول کے موافق دو حدیثیں ملتی ہیں جبکہ وہ دونوں اتنی ضعیف ہیں کہ ان کو قابل حجت نہیں جانا جاسکتا۔'' (السنن الکبری للبیہقی مع الجوہر النقی : ۲/۲۲۲)

امام بیہقیؒ کی مراد مذکورہ حدیث نمبر ۳ اور نمبر ۴ جن کی سندوں کی وضاحت پہلے گزر چکی ہے۔

خلاصہ : یاد رہے کہ مذکورہ بالا تمام ضعیف احادیث حنفی لوگ عورت اور مرد کی نماز میں فرق ثابت کرنے کیلئے پیش کرتے ہیں تاکہ ان کے مذہب حنفی کو تقویت مل جائے۔ مگر حقیقت وہ ہے جو آپ پڑھ چکے ہیں۔

حنفی مقلدین ہمیشہ سے ضعیف، کمزور اور موضوع و من گھڑت روایتوں کا سہارا لے کر اپنے کمزور فقہی مسائل کو ''ڈوبتے کو تنکے کا سہارا'' کے مصداق اپنے دل کو تسلی اور اپنے مقتدیوں کو ''مطمئن'' کرنے کی ناکام کوششیں کرتے چلے آ رہے ہیں۔ مگر... اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

سگریٹ نوشی کی وباء

اس وقت دنیا میں امراض اور اموات کی سب سے بڑی وجہ سگریٹ نوشی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ہر سال 40 لاکھ افراد سگریٹ سے متعلق امراض کے باعث لقمۂ اجل بن جاتے ہیں۔ گویا ایک دن میں 11 ہزار افراد ایک اندازے کے مطابق 2030ء تک یہ تعداد ایک کروڑ تک پہنچ جائے گی۔ جو زچگی اور بچوں کے امراض کی وجہ سے ہونے والی مجموعی اموات کی تعداد کہیں زیادہ ہے۔ ان میں 70 فیصد اموات ترقی پذیر ممالک میں ہونگی۔ پاکستان میں اس وقت 30 فیصد مرد اور 3.5 فیصد عورتیں سگریٹ نوش ہیں۔ مگر اس سے بھی زیادہ تشویش ناک بات یہ ہے کہ 1500 تک 16 سال کی عمر کے بچے روزانہ سگریٹ نوشی کا شکار ہو رہے ہیں۔ سگریٹ کی صنعت کو روزانہ 11 ہزار نئے سگریٹ نوشوں کی ضرورت ہے۔